السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تم میں سے جو مرد عورت مجرد ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور اپنے نیک بخت غلام لونڈیوں کا بھی اور اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے امیر بنا دے گا اللہ کشادگی والا علم والا ہے ۔ ان لوگوں کو پاک دامن رہنا چاہیے جو نکاح کرنے کی قدرت یا طاقت نہیں رکھتے ۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے امیر بنا دے ۔

پہلی آیت میں نکاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے اگر آدمی غریب ہی کیوں نہ ہو۔

دوسری آیت میں یہ کہا گیا کہ اگر وہ نکاح کی قدرت نہ رکھتا ہو تو پرہیزگاری اختیار کرے ۔ قدرت نہ رکھتا ہو کی وضاحت فرما دیں کیوں کہ پہلی آیت میں غریب آدمی کو نکاح کرنے کا حکم دیا گیا تو غریب ہوتا ہی وہ ہے جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو دوسری آیت میں اس کو پرہیزگاری کا حکم دیا گیا ہے وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی آیت میں انکاح کا حکم ہے۔ وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى -النور32 ''اور نکاح کرو رانڈوں کا اپنے میں سے'' خواہ وہ فقراء ہوں اس میں متعفف رہنے یابننے کی ممانعت یا نفی نہیں ہے اور دوسری آیت میں اِغۡنَآئَ ُا مِنۡ فَضۡلِهٖ تک نکاح نہ پانے والوں کو متعفف رہنے کا حکم ہے نکاح نہ پانے والوں کے انکاح یا نکاح کی ممانعت یا نفی نہیں ہے لہٰذا دونوں آیتوں میں کوئی تعارض نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام ومسائل]

[نکاح کے مسائل ج1ص311]

[محدث فتویٰ]